احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات یکم جنوری 2004ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات یکم جنوری 2004ء 8 ذیقعد 1424 ہجری - یکم صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 1

قرآن سیکھ کر چھوڑنے والا

حضرت سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

میں نے رویا میں دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہوا ہے اور ایک دوسرا شخص پتھر لئے کھڑا ہے اور اس کا سر پتھر سے کچلتا ہے اور پتھر لڑھکتا ہوا دور چلا جاتا ہے وہ پتھر اٹھا کر لاتا ہے اس دوران پہلے شخص کا سر درست ہو جاتا ہے اور وہ پھر پتھر اسے دے مارتا ہے حضورؐ کو رویا میں ہی تعبیر بتائی گئی کہ جس شخص کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا اس سے مراد وہ شخص ہے جس نے قرآن سیکھ کر چھوڑ دیا اور فرض نمازوں کے وقت سویا رہتا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب تعبیر الرویا حدیث نمبر 6525)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آج روئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلام الٰہی ہونا دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔ جس کے اصول نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں۔ جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہین قویہ ان کی صداقت پر شاہد ناطق ہیں۔ جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں۔ جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزش شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیم الٰہی اور کمالات حضرت عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیت جناب الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ، نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذات پاک حضرت باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبہ یقین کامل اور معرفت تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہر یک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آج کل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکام قدرتی کا ایک آئینہ ہے اور قانون فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرت قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 81-82)

نیا سال 2004ء مبارک ہو

ادارہ الفضل کی طرف سے جماعت احمدیہ عالمگیر کے جملہ احباب کو نیا سال 2004ء مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ نیا سال تمام انسانیت اور جماعت احمدیہ کیلئے بابرکت کرے اور ہمیں ہمیشہ اپنی تائیدات سے نوازتا رہے دکھی انسانیت اور آفت زدگان کے ہم وغم دور کرے۔ ایران کے زلزلہ زدگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

امیر و مشنری انچارج زمبابوے مکرم سمیع اللہ قمر صاحب وفات پاگئے

☆ احباب کو افسوس سے اطلاع دی جا رہی ہے کہ مکرم سمیع اللہ قمر صاحب امیر و مشنری انچارج زمبابوے مورخہ 28/دسمبر 2003ء کو انتقال کر گئے آپ کو مورخہ 28/دسمبر کو صبح 10 بجے بہت شدید ہارٹ اٹیک ہوا فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا لیکن جانبر نہ ہو سکے اور دوپہر دو بجے کے قریب اپنے خالق و مالک کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ فیملی سمیت زمبابوے میں مقیم تھے۔ آپ کی میت اور فیملی کو پاکستان لانے کے لئے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ وہاں سے معین اطلاع ملنے پر جنازہ اور تدفین وغیرہ کے متعلق مطلع کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔

(وکالت تبشیر)

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال کا اعزاز

مکرم کیپٹن ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب صدر جماعت ساہیوال کو ایمنسٹی انٹرنیشنل کی طرف سے مورخہ 10 دسمبر 2003ء کو انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقعہ پر ساہیوال میں ہونے والی ایک تقریب میں خصوصی ایوارڈ دیا گیا۔ یہ ایوارڈ برطانوی ہائی کمیشن اسلام آباد کے ایڈوائزر فار ہیومن رائٹس مسٹر مائیکل

باقی صفحہ 7 پر

سال نو کے لئے دعائیں

اے خدا سن اپنے بندوں کی پکار
فضل و رحمت آسمانوں سے اتار
نوع انساں کی خطائیں بخش دے
مغفرت ہے تیری ناپیدا کنار
اہل دنیا پر کرم کی ہو نظر
حق کی جانب پھیر دے جگ کی مہار
تیرے ہی فضل و کرم سے اے کریم
سال نو لے آئے خوشیوں کی بہار
ابر رحمت خوب برسے سال بھر
آب عرفاں سے بھرے ہوں رودبار
وادیاں سر سبز اور شاداب ہوں
امن کا گہوارہ ہوں یہ کوہسار!
چشمۂ عرفان بہتا ہی رہے
حمد حق کے گیت گائے آبشار
ہر چمن میں پھول خوشبودار ہوں
ہر روش پر مسکرائے لالہ زار
نغمہ خواں ہو شاخ گل پر عندلیب
ہاں سنائے گیت وحدت کے ہزار
پھر صدا بنسی کی سن کر دور سے
ڈھونڈنے • ارجن چلے باصدوقار
کرشن کی اپدیش بخشے زندگی
رام کی سیرت میں ہو سندیس۔ پیار
سچ کے رستے پر رہے جنتا رواں
سب جنم بھومی کے ہوں ایفا شعار
گیان گوتم بدھ کا بھی حاصل کریں
نیکیوں کی راہ کر لیں اختیار
بانیاں نانک کی بخشیں روشنی
”ست سری آکال“ ہو ہر دل کے پار
گیت مل کر گائیں ہم سب پیار کے
نور حق سے خوب روشن ہوں دیار
بھائی بھائی مل کے رہنا سیکھ لیں
دور ہو دنیا سے ہر نفرت کی نار
مہدیٔ موعود کے اسوہ پہ ہم
خلق کی خدمت کریں لیل و نہار
آؤ جیتیں نوع انساں کے قلوب
پیار کے رشتے ہوں دائم استوار
نور قرآں سے ہو روشن سب جہاں
علم و عرفاں کے رہیں جاری بحار
حمد باری کا فضا میں شور ہو
شکر نعمت، لحہ لحہ، صد ہزار
روز و شب ہو امن عالم کی دعا
با دلِ بریاں، بچشم اشکبار
میرے آقا کا یہی پیغام ہے
صدق اور اخلاص ہو اپنا شعار
دیپ مالا پیار کی روشن رہے
ہر افق پر ہو ہدایت کا منار
سیرت خیرالبشرؐ ہو رہنما
جان و دل ہو ہر صداقت پر نثار
سید کونینؐ پر لاکھوں درود
اور سلاموں کے تحائف بار بار
امن کا ضامن ہے اسوہ آپؐ کا
اے امام انبیاءؐ عالی وقار

عبدالرحیم راٹھور

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حقائق الاشیاء (12)

اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا

قرآن کریم کے بیان کردہ سائنسی اسرار و رموز

از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: محمد محمود طاہر

ایک لاکھ آدم اور انسانی ارتقاء کے مراحل

پروگرام ملاقات منعقدہ 18 نومبر 1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے سوال ہوا کہ ایک حدیث میں ہے کہ ایک لاکھ آدم گزرے ہیں کیا وہ سب نبی تھے۔ اس کے جواب میں آپ نے آدم کی حقیقت اور اس کے ارتقائی مراحل پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ

دراصل آدم کے دو معانی ہیں۔ اور وہ جو انسانی ارتقاء میں ایک اہم کردار ادا کرنے والا وجود ہے جس کے بعد انسانی صلاحیتوں میں نمایاں فرق پڑا ہو۔ یہاں تک کہ پہلے دور سے اس دور کے انسان کو ممتاز اور الگ کر دے۔ یہ واقعات دنیا میں بہت جگہ ہوئے ہیں۔ پہلا آدم جو پیدا ہوا اس کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ پورا آدم نہیں تھا بلکہ وہ ایک کھڑا ہو جانے والا جاندار کہہ سکتے ہیں۔ جو کچھ کچھ آدم کے مشابہ تھا۔ پھر وہ آدم پیدا ہوا جو سیدھا چلتا بھی تھا۔ اور اس کا دماغ بھی ایک دم بڑا ہوتا دکھائی دیا ہے اس کے دماغ کی جو کیویٹی (Cavity) ہے۔ وہ اتنی بڑی ہے پہلے کے مقابل پر کہ اچانک یوں لگتا ہے۔ کہ جیسے غیر معمولی دماغ بھر دیا گیا ہو اس کے درمیان وہ جو مختلف قسم کی سیڑھیاں بنی ہیں۔ یا منازل میں سے وہ ترقی کرنے والا جانور گزرا ہے۔ اس کے کوئی ثبوت ابھی ان کو نہیں مل سکے۔ جو بھی انہوں نے پرانی لاشیں دریافت کی ہیں۔ وہ عام طور پر اس آدم کے بعد کی ہیں جن کے متعلق ان کا خیال ہے کہ اس مخمس سے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اب ہمیں اس آدمی کا پتلا ملا جو ہم سمجھتے تھے کہ لاکھ سال پہلے ہے۔ تو چھوٹے چھوٹے فرق ہیں لیکن آدم سے مراد یہ لوگ وہی لیتے ہیں کہ ایک انسان جس کے آنے کے بعد پہلی زندگی کی شکلوں میں اور انسان کی ظاہر ہونے والی شکلوں کے درمیان غیر معمولی فرق پڑا ہے۔ اور اتنا نمایاں کہ اس کو ہم منازل کی صورت میں حل نہیں کر سکتے۔

طباقاً پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں یہ فرماتا ہے کہ ہم نے طباقاً پیدا کیا ہے اور وہ منازل ایسی ہیں۔ جن کا ریکارڈ رکھنا اہمیت نہیں رکھتا تھا۔ اس لئے وہ ضائع ہو گئی ہوں۔ اگر ایک کروڑ سال میں یہ واقعہ ہوا ہو تو ایک کروڑ سال میں ایسے ایک لاکھ آدم کا پیدا ہونا کوئی بعید از قیاس نہیں۔

لیکن یہ کہتے ہیں کہ یہ واقعہ غالباً ایک کروڑ سال سے کم عرصے میں ہے۔ یعنی کھڑا ہونے والا انسان سے مشابہ جانور ان کے درمیان کوئی دس بارہ لاکھ سال کا فاصلہ ہوگا۔ اس سے زیادہ نہیں بتاتے مگر یہ معین ابھی تک نہیں ہو سکا۔ تحقیق ہوتی ہے تو نئی چیزیں دریافت ہوتی ہیں۔ مگر یہ فاصلہ اتنی اہمیت نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس کے درمیان اگر ایک ہی لائن میں سو منازل والے سو آدم بھی پیدا ہو جائیں تو سوال یہ ہے کہ یہ ترقی صرف ایک دائرے میں ایک ملک میں محدود تھی یا پہلا آدم جو بنا ہے۔ اس کی اولاد منتشر ہو کے دنیا میں پھیل چکی تھی۔ اور ساری دنیا میں نہ سہی مختلف خطوں میں جا چکی تھی۔ تو اس کے اندر ترقی جاری ہوگی۔ اور کئی قسم کے نئے رجحانات پیدا ہوئے ہوں گے۔ اگر یہ مانا جائے تو پھر اور بھی بہت سی منازل بیچ میں ابھرتی ہیں اور پھر ایک اور بات کہ اگر ترقی کا تصور یا منزل کا تصور بہت بڑا ہو اتنی بڑی تبدیلی اچانک حادثاتی تبدیلی دکھائی دے۔ تو ایسی تبدیلیوں کا نسبتاً کم امکان ہوتا ہے۔ لمبا عرصہ چاہئے۔ لیکن بعض چھوٹی تبدیلیاں جلدی جلدی بھی پیدا ہوتی ہیں۔ اور اب انہوں نے ایک جزیرے پر جو باقی دنیا سے بالکل الگ تھلگ تھا۔ اس میں بعض پرندوں کی ارتقائی کیفیات کا مطالعہ کیا ہے۔ تو پتہ چلا کہ ایک Life Time کے اندر بھی بعض ارتقائی صورتیں بعض خاص حالات کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں۔ تو اس لئے ارتقاء کی رفتار کا تصور بھی الگ الگ ہو گیا ہے۔

مختلف علاقوں کے آدم

ہر منزل کا جو آغاز ہے۔ وہ جس انسان سے ہو۔ اسے اس پہلو سے آدم کہا جا سکتا ہے۔ تو آدم بہت کثرت سے ایک لائن میں بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور آگے جو مختلف دنیا میں گئے۔ وہاں کے حالات وہاں کے طبعی اور جغرافیائی حالات کے اثر کے نیچے ان کی تبدیلیاں پہلی جگہوں کی تبدیلیوں سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ اب اس صورت پہ جب غور کریں تو چین کے جو نقوش ہیں اور ان کی رنگت اور بعضوں کے مزاج وہ یورپ کے نقوش رنگت اور مزاج سے کتنے مختلف ہیں۔ افریقہ اور یورپ کے درمیان بہت بڑا فرق دکھائی دیتا ہے۔ ابوریجنیز میں اور دوسروں میں تخلیقی فرق بھی دکھائی دیتا ہے۔

ان کی سرشت میں بعض تبدیلیاں ایسی داخل ہوئی ہیں کہ جو فوراً تو نہیں ہو سکتیں۔ ایک لمبے عرصے میں پیدا ہوئی ہیں۔ کہ ان کی شکلیں ان کا ڈھانچہ پہچانا جاتا ہے۔ جاپانیوں کا ایک مزاج ایک شکل ہے۔ اور ان سب Groups کے بعید زمانے میں کسی ایک آدم کا امکان روشن ہوتا ہے۔ اور پھر ان کے اندر ڈویژن ہو کر مختلف علاقوں میں اور مختلف قوموں میں الگ الگ آدم پیدا ہونے کا امکان بالکل واضح اور معقول دکھائی دیتا ہے۔

افریقہ کے مختلف نقوش کے آدم

اسی طرح افریقہ ہے۔ وہاں بھی بظاہر تو رنگ سے آپ کہتے ہیں کہ یہ افریقن ہیں ان کا رنگ الگ ہے۔ لیکن ان کے نقوش میں بڑا نمایاں فرق ہے۔ گیمبیا کا افریقن اور ہے۔ گھانا کا اور ہے اور وسطی افریقہ کا جو افریقن ہے اس کی بالکل ساخت مختلف ہے۔ پھر سوڈان کی طرف آ جائیں۔ اور ابی سینا کی طرف تو وہاں سب نقوش بدل جاتے ہیں۔ اس لئے پھر ایسٹ افریقہ کے قبائل کی جو طرز ہے ان کی ہڈیوں کی ساخت وہ بالکل مختلف ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہاں بھی آدم پیدا ہونے کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ اور اسی کے نتیجے میں مختلف قسم کے (Character) فکس (Fix) ہو گئے ہیں اور چھوٹی چھوٹی ارتقائی شاخیں نکلتی رہی ہیں۔ اگر وہ حدیث ہے ایک لاکھ والی جو کشف میں دکھائی گئی ہے تو درست ہی ہوگی خواہ اس کی سند ملے نہ ملے تو پھر یہ نتیجہ نکالنا پڑے گا کہ آنحضرت ﷺ کی مراد ایسے آدموں سے تھی جو مختلف قوموں میں مختلف زمانوں میں مختلف سنگ میل کی صورت میں ظاہر ہوتے رہے۔ اور تخلیقی تبدیلیاں جو واقع ہوتی رہی ہیں۔ ان کے سر پر وہ کھڑے رہے۔ ان سے پھر آگے ایک نسل کی شناخت ہونی شروع ہوئی۔

کوئی اس تشریح سے اتفاق کرے تو مسئلہ کوئی نہیں رہ جاتا۔ ایک لاکھ کا پیدا ہونا بالکل معمولی بات ہے۔ لیکن ایک لاکھ مذاہب کا آغاز سے الگ پیدا ہونا اس کا کوئی ثبوت قرآن کریم سے نہیں ملتا۔ اور نہ مذاہب کی تاریخ میں اس کی کوئی دلیل موجود ہے یعنی اس کا ریکارڈ کوئی موجود دکھائی نہیں دیتا۔ اور بنیادی طور پر ایک ہی پیغام ملتا ہے۔ کہ "مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔"

تو یہ جو پیغام ہے یہ قرآن کریم کی رو سے اس آدم کے وقت سے جس کو قرآن کریم کہتا ہے کہ ہم نے مذہب کے لئے اختیار کیا ہمیشہ کے لئے چن لیا گیا ہے تو اس میں لاکھ الگ الگ انبیاء کا الگ الگ کتب لے کر الگ الگ شریعتیں لے کر آنے کا تصور نہیں ہے اب رہا سوال کہ وہ جو اس آدم سے بہت پہلے پیدا ہوئے ہوں اور مختلف آدم تھے ہو سکتا ہے کہ ان کا زمانہ دو لاکھ سال پہ پھیلا ہو یا پانچ لاکھ سال پہ پھیلا ہو۔ ان کو بھی کوئی پیغام ملا تھا کہ نہیں۔ تو میرے نزدیک ان کو بھی ان کی توفیق کے مطابق کوئی شرعی پیغام ضرور ملا ہے۔ لیکن وہ نسبتاً سادہ تھا اور الہام کے علاوہ تھا کیونکہ قرآن کریم میں جو تصور پیش کیا ہے۔ نبوت کا اور کتاب کا اس کا کوئی ثبوت کہیں اور دکھائی نہیں دے رہا۔ لیکن آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث میں اس مسئلے کا حل موجود ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ رویا مبشرہ صادقہ نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آغاز رویا صادقہ سے ہوتا ہے۔ ترقی کرتے کرتے نبوت تک پہنچتی ہے، یعنی الہام شریعت اور الہام ماموریت شروع ہو جاتا ہے۔

آسٹریلیا میں چھ سو زبانیں بولنے والے قدیم لوگ

یہ جو واقعہ حدیث میں بیان فرمایا گیا ہے۔ اس کا مجھے تجربہ آسٹریلیا میں ہوا۔ جب میں نے آسٹریلینز کے اپنے لیڈر سے ملاقات کی اور بہت گہری تشخیص کے بعد یہ بات نکلی کہ ان کے مذہب کی بنیاد خوابوں پر ہے اور ان کا مذہب چالیس ہزار سال پرانا ہے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ سارے آسٹریلیا میں چھ سو سے زائد ایسے نشان ان کو مل چکے ہیں۔ جن سے قطعی طور پر ثابت ہے کہ وہ 600 زبانیں بولنے والے الگ الگ تھے اور اس کے علاوہ اور بہت سے تھے جو چالیس ہزار سال میں نابود ہو گئے ہیں۔ لیکن یہ جو چھ سو ہیں۔ ان کا آپس میں کوئی رابطہ نہیں تھا۔ ان کی آپس کی کوئی مشترک زبان نہیں تھی۔ جس پہ ایک دوسرے کو پیغام پہنچاتے۔ لیکن ہر مذہب بنیادی طور پر ایک ہے۔ ایک ذرے کا فرق نہیں۔ اور وہ یہی ہے کہ کائنات کی ایک طاقت

ہے جو رویا کے ذریعہ ہم سے رابطہ رکھتی ہے۔ اور ہماری راہنمائی کرتی ہے۔ چونکہ یہ خوابوں پر زور دیتے ہیں اس لئے کئی مغربی محققین نے اپنی سادگی میں ان کو (Day Dreamers) قرار دے دیا۔ میں بھی یہ پڑھ کے گیا تو حیران تھا کہ Day Dream کیوں کہتے ہیں تو وہ یہ سمجھتے تھے کہ ان کو یونہی خوابیں آتی رہتی ہیں۔ کیونکہ ست ہیں نکمے ہیں۔ اس لئے Day Dreaming ان کی عادت ہے۔ حالانکہ تحقیق سے پتہ لگا کہ بالکل غلط بات ہے۔ ان کی خوابوں کا ایک نظام ہے۔ (Interpret) کرنے والے ان میں بزرگ موجود ہیں۔ اور یہ ثبوت پیش کرتے رہے جس طرح ہم اپنے مذہب کی صداقت کے ثبوت پیش کرتے ہیں۔ کہ ان خوابوں میں جو پیغام ہے۔ وہ مستقبل میں اسی طرح پورے ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا کے آدم

ہم کیوں نہ مانیں اس کا نام کوئی وہم رکھتا ہے تو بیوقوفی کرے بے شک ہمیں پورا یقین ہے کیونکہ ہم شواہد رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تمام اہم امور میں ہم توجہ کرتے ہیں دعا کا لفظ تو انہوں نے نہیں بولا۔ لیکن ہم توجہ کرتے ہیں۔ اور وہ عالمی طاقت جو کائنات کی روح ہے۔ وہ خوابوں کے ذریعے ہم میں سے کسی سے رابطہ کرتی ہے۔ اور وہ جب اپنے علماء کو (اس کا نام بھی علماء تو نہیں رکھا لیکن اپنے بڑے جو ان باتوں کے ماہر ہیں) بتاتے ہیں۔ تو پھر وہ اس کی تشریح کرتے ہیں۔ اور اس میں ہمارے لئے پیغام ہوتا ہے کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔ یا آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ تو یہ جو آدم ہیں ان آدموں میں خوابوں کے ذریعے مذاہب کا آغاز کرنے والے بے شمار ہونگے۔ کیونکہ آسٹریلیا کے ہر خطے میں اگر یہی مذہب ہے تو لازماً ہر خطے کے آدم نے اپنا اپنا خدا سے تعلق قائم کیا ہوگا جس کا خدا سے تعلق قائم ہو۔ اس کو خوابوں کے ذریعے وہ پیغام دیا گیا جو سارے براعظم میں ہر طرف پھیلے ہوئے لوگوں کو دیا گیا ہے۔ یہ چیز ان کو ابھی تک حیرت زدہ کئے ہوئے ہے سمجھ نہیں آتی ہوا کیسے یا ہو کیسے سکتا ہے؟ پرتھ سے لے کر سڈنی تک بلکہ اس سے آگے تک جہاں تک کنارہ چلتا ہے۔ تین ہزار میل کا فاصلہ ہے اور بیچ میں صحرا حائل ہیں۔ بہت سارے ایسے خطے ہیں۔ جن کو عبور نہیں کیا جا سکتا۔ اس میں الگ الگ علاقوں پر لوگ قابض تھے۔ ہر قوم اپنے علاقے کی بادشاہ تھی۔ اور ہر قوم انصاف پسند اور امن پسند تھی۔ اور کوئی آپس میں لڑائیاں نہیں ہوئیں۔ جگہوں کی خاطر یا خطے کی خاطر۔ قدرت نے ان کے لئے جو اگایا ہوا تھا اس پر قانع تھے اس کے باوجود جہاں بھی آپ ان سے سوال کریں ایک ہی جواب دیتے ہیں کہ خوابوں کے ذریعے ہمیں مذہب کا پتہ چلا وہ کائنات کی روح اور عالمی طاقت خدا ہے۔ وہ ہم سے رابطہ پیدا کرتی رہی۔ تو چھ سو تو کہتے ہیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں ہوں گے جو غائب ہو گئے صاف پتہ چلا کہ اتنے آدم تو تھے وہاں۔

گوئٹے مالا کے ریڈ انڈین

گوئٹے مالا کے ریڈ انڈین سے میں نے رابطہ کیا وہاں کے جو Red Indian ہیں انہوں نے بتایا کہ ان کے بڑے چوٹی کے لیڈر بڑی دور سے سفر کر کے آئے تھے۔ جن کو خاص طور پر دعوت دی گئی تھی۔ وہ ملنے کے لئے آئے۔ انہوں نے بھی یہی اشارہ کیا کہ زمین کی ایک روح ہے۔ جو ہم سے رابطہ رکھتی ہے اور اس سے ہمارا، ہمارے مذہب کا ہماری زندگی کی اقدار کا آغاز ہے۔ اور عجیب بات ہے کہ ان سب کو انہوں نے کیتھولک بنا دیا تھا۔ بڑا پادری جو کافی اہمیت رکھتا ہے اور لکھنے والا بھی ہے۔ لیکن بہت شریف النفس انسان اس نے ہماری مدد کی تھی۔ ورنہ ہم ان کو بلا ہی نہیں سکتے تھے۔ ان تک پہنچ ہی نہیں سکتے تھے۔ وہ لے کے آیا تھا۔ اس کی موجودگی میں میں نے ان سے سوال کئے کہ بتاؤ تمہارا مذہب کیا ہے؟ تو وہ بیچارہ پادری بہت ہی شرمندہ اور خفت محسوس کر رہا تھا۔ کیونکہ اس کے سامنے یہ کہہ رہے تھے کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش اور خدا کے بیٹا ہونے کا انہوں نے ذکر بھی نہیں کیا۔ ہم عیسائی ہیں۔ ہم کیتھولکس ہیں۔ لیکن ہمارا مذہب یہ ہے کہ ایک خدا کی روح ہے۔ جو زمین میں ہے ساری زمین کی ایک روح ہے۔ اور اس کا مطالبہ ہم سے یہ ہے کہ زمین کو تبدیل نہ کرو اس لئے یہ جتنے مغربی ہیں یہ شیطان کے نمائندہ ہیں مخالف طاقت کے اور یہ زمین کو تبدیل کر رہے ہیں۔ اور یہ ہماری سب سے بڑی تذلیل کر رہے ہیں۔ اور یہ ہمارے مذہب میں دخل اندازی ہے۔ جس کے نتیجے میں دنیا میں ضرور فساد برپا ہوگا۔ کیونکہ ہمیں پیغام یہ ہے کہ اگر تم نے زمین کو تبدیل کیا تو اس کے نتیجے میں تباہی آئے گی۔ اور انہوں نے ہمارے نقشے بگاڑ دیئے اور ہمیں دھکیل دھکیل کے چھوٹی جگہوں میں لے گئے۔ یہ سارا مضمون انہوں نے چیف پادری صاحب کی موجودگی میں بیان کیا۔ تو مذہب ان کا وہی ہے ابھی بھی۔ نام چاہے کیتھولک رکھ لیں۔ وہ کروڑوں ہیں۔ ایسے لوگ جو کیتھولک میں یا دوسرے عیسائی فرقوں کے عنوانات کے تابع شمار ہو رہے ہیں۔ لیکن عملاً ان کا مذہب وہی ہے۔ جو پہلے سے ہے تو ان کے بھی آدم ہوتے رہے ہیں۔ پس شمار کر دیں کتنے بنتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 30 جنوری 2003ء)

تحریک جدید اور ہمارا فرض

حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

''ہمیں ان (اشاعتی) سکیموں کے لئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہے اس کو پورا کرنا بھی ہماری جماعت کا ہی فرض ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر (اشاعت دین) کے لئے ہمیں لاکھوں (مربیوں) اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے''۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 154)

مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بڑھ چڑھ کر وعدے پیش کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خالد سیف اللہ خان صاحب۔ آسٹریلیا

آسٹریلیا کے پہلے احمدی

حضرت حسن موسیٰ خان صاحب

حضرت حسن موسیٰ خان صاحب آسٹریلیا کے پہلے احمدی ہیں۔ آپ افغان نژاد ترین قبیلہ کے فرد تھے اور 1842ء میں پیدا ہوئے۔ 1862ء کے قریب نوجوانی کی عمر میں اونٹوں کے قافلے لے کر آسٹریلیا آئے۔ ان کے بڑے بھائی حضرت محمد ابراہیم خان حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ غالباً انہیں کی دعوت الی اللہ سے آپ نے بھی 1903ء میں بذریعہ خط حضرت مسیح موعود کی بیعت کی لیکن حضور سے ملاقات کا شرف حاصل نہ ہو سکا۔ 1912ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں قادیان آئے اور وہاں رمضان گزارا۔ سندھ میں ان کے عزیز تھے وہ ان کے پاس بھی ٹھہرے اور بوجہ علالت وہیں رہ جانا چاہتے تھے لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے انہیں واپس آسٹریلیا جانے کا ارشاد فرمایا چنانچہ واپس چلے آئے اور کوششوں میں لگے رہے۔ مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے آپ کے حالات اور خدمات دینیہ کا تذکرہ اپنے اس تحقیقی مضمون میں کیا ہے جو الفضل ربوہ نے 29 ستمبر 1983ء کو شائع کیا۔ آپ کی بیعت کی منظوری کا خط قادیان سے 3 اکتوبر 1903ء کو جاری ہوا جس کا ذکر رفقاء احمد کی جلد 2 تا 4 کے صفحہ 28، 29 پر ہے۔ ریویو آف ریلیجنز کے آپ باقاعدہ خریدار تھے اور اس میں بھی آپ کی خدمات کا ذکر آیا ہے۔ چنانچہ جب ریویو میں ترکی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی اس پیشگوئی کے متعلق مضمون شائع ہوا جس میں بتایا گیا تھا کہ وہ غلبہ پانے کے بعد جلد ہی مغلوب ہو جائیں گے۔ تو آپ نے اس کو آسٹریلیا کے اخباروں میں بھی شائع کروایا۔ چنانچہ ریویو کے شمارہ اگست 1918ء کے صفحہ 300 پر حضرت مولوی شیر علی صاحب کے انگریزی مضمون کا اردو ترجمہ شائع ہوا جس میں آپ نے تحریر فرمایا کہ ''ہمارے ایک مخلص دوست اور مکرم بھائی حاجی حسن موسیٰ خان صاحب نے جو آسٹریلیا میں رہتے ہیں اپنے ہاں کے بعض اخباروں میں بھی اس پیشگوئی کو شائع کرایا تھا۔ مثلاً اخبار پرتھ کی اشاعت مورخہ 16 جنوری 1916ء اور 14 مئی 1916ء میں''۔

بوجہ جماعت کی تاریخ کا حصہ ہونے کے تجسس تھا کہ پتہ لگایا جائے کہ وہ کہاں مدفون ہیں۔ یہ تحقیق مکرم ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب (آف برسبین) کے حصہ میں آئی۔ انہوں نے بڑی محنت سے آسٹریلیا کے سارے شہروں کی قبروں سے متعلقہ ریکارڈ کھنگال کر ان کی قبر کا سراغ لگایا۔ ان کی قبر آسٹریلیا کے شہر پرتھ کے ایک مضافاتی قصبہ Karrakatta میں پائی گئی ہے۔ کونسل کے ریکارڈ میں لکھا ہے ''موسیٰ خان، سیکشن AA۔ مسلم قبرستان کراکتا۔ درخواست نمبر KB-00061740۔ تاریخ وفات 8 جون 1939ء وفات پر عمر 97 سال۔

ایک دلچسپ بات موقعہ پر جا کر جو دیکھی گئی وہ یہ تھی کہ اس کے قریب ہی ایک کتبہ پر حضرت مسیح موعود کے اشعار درج تھے۔

حضرت حسن موسیٰ خان صاحب کی قبر کے قریب ہی ایک احاطہ بنا ہوا ہے جو خستہ حالت میں ہے۔ اس میں تین قبروں کی جگہ کونسل سے خریدی ہوئی ہے لیکن قبر صرف ایک بنی ہے اور دو جگہیں خالی پڑی ہیں۔ قبر کے کتبہ پر لکھا ہے: A عبداللہ۔ باشندہ کلکتہ بنگال انڈیا۔ وفات 22 ستمبر 1921ء عمر 65 سال۔ کتبہ لگوانے والے کا نام عبدالعزیز لکھا ہے۔ عبداللہ صاحب مرحوم کی قبر کے ساتھ خالی جگہ پر ایک کتبہ پر حضرت مسیح موعود کے مندرجہ ذیل اشعار کندہ ہیں:

اے حب جاہ والو یہ رہنے کی جا نہیں
اس میں تو پہلے لوگوں سے کوئی رہا نہیں
اک دن یہی مقام تمہارا مقام ہے
اک دن یہ صبح زندگی کی تم پہ شام ہے

تیسرے مصرعہ میں قبر کی مناسبت سے کچھ تصرف کیا گیا ہے۔ اصل مصرعہ یہ ہے۔

'اک دن وہی مقام تمہارا مقام ہے'

معلوم ہوتا ہے عبداللہ صاحب حضرت حسن موسیٰ خان صاحب کی دعوت سے احمدی ہوئے ہوں گے اور کتبہ پر حضرت مسیح موعود کے اشعار کندہ کروانے والے عبدالعزیز صاحب بھی ضرور احمدی ہوں گے اور عبداللہ صاحب کے بیٹے یا عزیز ہوں گے۔ اور چونکہ قبروں کی جگہیں ریکارڈ کے مطابق خالی پڑی ہیں ہو سکتا ہے جگہ خریدنے والے صاحب واپس وطن چلے گئے ہوں۔ بہرحال کسی کی اولاد کا ابھی تک کوئی پتہ نہیں لگ سکا۔

کونسل کے ریکارڈ اور نشان دہی پر حضرت حسن موسیٰ خان صاحب کی قبر کی جگہ کا تو پتہ لگ گیا ہے لیکن اس پر کوئی کتبہ نہیں۔ اب جماعت کی طرف سے مولانا محمود احمد صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج آسٹریلیا کتبہ لگوا رہے ہیں اور اس سلسلہ میں پرتھ کی کونسل کو ضروری ادائیگی کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات سلسلہ کو قبول فرماتے ہوئے ان کی روح پر بہت بہت فضل فرمائے اور درجات میں ترقی دے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خصوصی توجہ اور مقبول دعاؤں کا ثمر

جماعت احمدیہ بینن کی ترقیات کا عظیم الشان دور

اس وقت 70 بادشاہ احمدی ہو چکے ہیں اور جلسہ سالانہ 2002ء کی حاضری پچاس ہزار سے زائد تھی

مرزا انوار الحق صاحب مربی سلسلہ

بینن میں انقلابی کامیابیاں تو دراصل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی فرنچ سپیکنگ ممالک میں جماعتی ترقی سے متعلق رویا اور آپ کی خاص ذاتی دلچسپی کی مرہون منت ہیں۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ آپ کی دعاؤں نے خداتعالیٰ کی رحمتوں کی ایسی ہوائیں چلائیں کہ دنیا بھر میں افواج در افواج نفوس امن اور روحانی سکون کے لئے احمدیت کی آغوش میں آنے لگے۔ 1996ء تک بینن میں ایک ہزار افراد جماعت احمدیہ سے وابستہ تھے جو کہ کل 25 گاؤں اور شہروں میں رہائش پذیر تھے۔ اسی طرح کل آٹھ چھوٹی اور بڑی احمدیہ بیوت الذکر تھیں۔

1997ء میں مرکز نے مکرم حافظ احسان سکندر صاحب کو بطور مشنری بینن میں بھجوایا اور کچھ عرصہ کے بعد آپ کو امیر و مشنری انچارج مقرر کر دیا گیا۔ چنانچہ آپ نے مختلف علاقوں سے دینی علم کا شوق اور دعوت الی اللہ کی لگن رکھنے والے افراد کے لئے ایک تربیتی کلاس لگانے کا پروگرام بنایا تا کہ اس کلاس کے ذریعہ مختلف علاقوں کے مختلف زبانیں جاننے والے احمدی احباب کو بطور لوکل معلم تیار کیا جائے اور پھر ان کے ذریعہ سے ان علاقوں میں اشاعت اور تربیت کے پروگرام بنائے جائیں۔ پورے بینن سے تمام بڑی جماعتوں سے چنیدہ افراد کو کلاس کے لئے ''پورٹونوو'' بلایا گیا اور ایک کرایہ کے مکان میں اس کلاس کا آغاز کیا گیا۔ مکرم علی حسینی صاحب جو کہ مراکش سے دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں اور قرآن، حدیث اور فقہ کا اچھا علم رکھتے ہیں کو بطور ٹیچر مقرر کیا گیا۔ ایک سال تک یہ کلاس جاری رہی اور بفضلہ تعالیٰ سولہ احباب نے کامیابی سے اس کورس کو مکمل کیا۔

اس سال کا پہلا ملنے والا بیعتوں کا ٹارگٹ ایک ہزار کا تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال اس ٹیم کے ذریعہ پورا ہو گیا۔ آئندہ سال اس ٹارگٹ کو دس گنا کر دیا گیا جو اللہ نے اس ٹیم کے ذریعہ پورا کرنے کی توفیق دی۔ لیکن تیسرے سال تو رحمتیں تیز ہواؤں اور آندھیوں کی شکل اختیار کر گئیں اور بینن، ٹوگو اور نائیجر سے کل ملا کر ٹارگٹ آٹھ لاکھ پچاس ہزار کر دیا گیا جس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پورا کرنے کی توفیق دی۔ الحمد للہ، یہ ایسا مبارک دور تھا کہ آج بینن میں کوئی ایک بھی ایسا شخص نہیں جو کہ جماعت احمدیہ کے نام، عقائد اور خدمات سے واقف نہ ہو۔ بے شمار لوگ خود دریافت کر کے اور خود آ کر جماعت میں شامل ہوئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور پیارے آقا کی دعاؤں کے نتیجہ میں جماعت بینن کی ترقی دوگنا سے سوگنا ہوتے ہوئے دیکھی گئی۔ چند سال قبل تک بینن جماعت میں صرف چند ایک جماعتیں ہی تھیں مگر اب بفضلہ تعالیٰ یہ تعداد چار سو تک پہنچ گئی ہے اور ابھی اس میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔

1997ء تک صرف ایک مشن ہاؤس ملک کے دارالحکومت میں تھا چنانچہ مزید نو (9) نئے مشن ہاؤسز کھولے گئے جو آج تعلیم و تربیت کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں 21 لوکل معلمین ملک کے شرق و غرب میں احمدیت کا پیغام پہنچانے میں سرگرم عمل ہیں۔ نئی جماعتوں میں خداتعالیٰ کے فضل سے نظام جماعت کے ساتھ ساتھ ذیلی تنظیموں کو بھی منظم کیا جا رہا ہے۔ ہر جگہ تعلیمی و تربیتی پروگرام ہوتے ہیں اور اس قوم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ علمی مجالس بلا مبالغہ چاہے دس گھنٹے کی ہوں یہ لوگ غور سے سنتے ہیں اور قطعاً بے اعتنائی کا مظاہرہ نہیں کرتے۔ اور ہمیشہ مربیان و معلمین کے لئے دعا گو رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے اور دکھ اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔ بعض اوقات اگر کوئی مربی بیمار ہو جائے تو احباب وفود کی شکل میں عیادت کے لئے آتے ہیں اور مختلف طریق پر اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں اور بعض اوقات شرمندہ ہو جاتے ہیں کہ ہمارے ملک نے آپ کو بیمار کر دیا ہے۔ جب کہ آپ تو دینی کام کرنے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ نئے احمدی احباب کا دینی رجحان قابل دید ہوتا ہے جب وہ حضور کا خطبہ سنتے ہیں یا جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرکت کرتے ہیں اور برملا اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ جو دین جماعت احمدیہ نے ہمیں سکھلایا ہے اس سے قبل ہم نے کسی سے نہیں سیکھا۔ ہم تو ہر چیز میں اپنے اماموں کے محتاج تھے۔ اب جماعت احمدیہ نے ہمیں حقیقی دین سے روشناس کروایا ہے۔

بینن میں احمدیہ بیوت الذکر کا منصوبہ

بینن میں لاکھوں کی تعداد میں نومبائعین اور ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک سونئی بیوت کا منصوبہ حضور انور نے عطا فرمایا۔ تقریباً ہر جگہ پر بیت بنانے کے لئے زمین اسی گاؤں یا شہر نے جماعت کو تحفۃً پیش کی اور جس جس جگہ بیت تعمیر ہو چکی ہے وہاں خداتعالیٰ کے فضل سے مضبوط جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور مخلص احمدی تربیت یافتہ احباب چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ چنانچہ اس منصوبہ کے تحت 29 بیوت تعمیر ہو چکی ہیں اور چھ زیر تعمیر ہیں۔ ایک بات قابل ذکر ہے کہ خداتعالیٰ کے فضل سے تین سو گیارہ بیوت اپنے اماموں اور مقتدیوں سمیت جماعت کو عطا ہوئی ہیں۔ الحمد للہ

بینن میں بادشاہوں کا قبول احمدیت

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ''میں تجھے برکت پر برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''۔ خداتعالیٰ کے فضل سے بینن میں ایک دفعہ پھر پوری شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ اس وقت تک بینن میں 70 کے قریب بادشاہ احمدی ہو چکے ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑے یعنی ''کنگ آف پاراکو'' بادشاہوں کی ایسوسی ایشن کے صدر ہیں جب کہ ان کے سیکرٹری ''کنگ آف الاڈا'' بھی احمدی ہیں۔ اسی طرح ''کنگ آف داسا'' جو کہ ایسوسی ایشن کے مینیجر کی حیثیت رکھتے ہیں اور ایک بہت بڑے علاقے کے سردار ہیں گزشتہ سال احمدیت کی آغوش میں آ چکے ہیں۔ دونوں بڑے بادشاہوں کو حضور نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت مسیح موعود کے بابرکت کپڑے کا ٹکڑا عطا فرمایا تھا جسے وہ ہر وقت اپنے محلوں میں برکت کی خاطر رکھتے ہیں۔ جب کسی پروگرام کے موقعہ پر یہ بادشاہ زرق برق لباس میں ملبوس ہو کر گھوڑوں پر سوار ہو کر آتے ہیں تو خداتعالیٰ کی حمد و ثناء سے دل لبریز ہو جاتا ہے کہ کس طرح اس نے اپنے وعدوں کو پورا کیا اور مختلف علاقوں کی زبانیں بولنے والے یہ بادشاہ جماعت احمدیہ کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اور کثیر تعداد میں اپنی رعیت کے مالک ہیں اور اپنے اپنے علاقہ میں ایک معزز مقام رکھتے ہیں۔ صدر مملکت سمیت اعلیٰ سرکاری عہدیداران بھی ان کے عقیدت مند ہیں۔ ان میں سے چند بادشاہ پہلے سے مسلمان تھے باقی یا تو عیسائی تھے یا بت پرست۔ مگر اب احمدیت میں داخل ہو کر اتفاق و اتحاد کی لڑی میں پروئے جا چکے ہیں۔

احمدیت کے لئے ان بادشاہوں کے اتحاد کا نظارہ اس وقت سامنے آیا جب گنی بساؤ میں احمدیت کے خلاف کارروائی کی گئی تو مکرم امیر صاحب نے سب سے بڑے بادشاہ یعنی ''کنگ آف پاراکو'' سے پوچھا کہ اگر جماعت کے خلاف یہاں بینن میں کارروائی کی گئی تو آپ کیا کریں گے۔ اس پر انہوں نے بادشاہوں کی ایسوسی ایشن کی ایک مجلس بلائی اور یہی سوال ان سے پوچھا سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ ''احمدیت کے خلاف بینن میں اس وقت تک کچھ نہیں ہو سکتا جب تک ہم سب زندہ ہیں۔ کیونکہ احمدیت نے ہم کو امن دیا اور ایمان دیا ہے جو کہ ہم سب کو اور ہماری عوام کو پسند ہے''۔ کنگ آف پاراکو نے کہا کہ میں احمدیت کو اس علاقے میں لے کر آیا ہوں اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ انشاء اللہ العزیز میرے جیتے جی احمدیت کے لئے کوئی برا نہیں سوچ سکتا۔ اسی طرح ایک موقع پر انہوں نے ان مخالف احمدیت شرپسند ملاؤں سے مخاطب ہوتے ہوئے ریڈیو پر تقریر کی اور کہا کہ جو بھی احمدیت کے متعلق حقیقی علم اور صحیح معلومات لینا چاہتا ہے وہ مجھ سے آ کر لے کیونکہ میں بڑی تحقیق اور مطالعہ کے بعد احمدی ہوا ہوں اور خود خلیفہ وقت سے مل بھی چکا ہوں اور احمدیت کی تمام سرگرمیوں سے واقف ہوں۔ لہٰذا کسی دوسرے کو احمدیت کے خلاف بولنے کی اجازت نہیں ہے اور عوام کو کہا کہ احمدیت ہر وقت ہمارے ساتھ رہی ہے اور کبھی ساتھ نہیں چھوڑا لہٰذا ان ملاؤں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

بینن کی سرزمین پر افریقہ کا تاریخی جلسہ سالانہ

بینن میں یہ جلسہ چند افراد سے شروع ہوا اور سالہا سال کے بعد بھی اس کی حاضری بہت معمولی سی رہی۔ مگر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی توجہ جونہی فرانسیسی بولنے والے ممالک کی طرف ہوئی تو دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ نظام جلسہ سالانہ کا کام بھی حیرت انگیز ترقی اختیار کر گیا۔ جماعت احمدیہ بینن کا پہلا بڑا جلسہ جو بینن کا سولہواں جلسہ سالانہ تھا 1999ء میں ہوا۔ جس میں پندرہ سو احمدی وغیر از جماعت دوست شامل ہوئے۔ 2000ء میں جلسہ سالانہ کی حاضری 1500 سے بڑھ کر چار ہزار ہو گئی اس پر حضور نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ جلسہ بینن پچاس ہزار نفوس کا ہو اور اللہ اس کے لئے ہمیں توفیق دے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 2002ء میں ہونے والے 18ویں جلسہ سالانہ کی حاضری حیرت انگیز طور پر 50 ہزار نفوس سے زائد تھی اور یہ ایک عظیم اجتماع تھا۔ اس میں ڈیڑھ ہزار غیر از جماعت احباب تھے۔ نومبائعین کی اکثریت وہاں موجود تھی۔ کل 421 جماعتوں سے احباب جوق در جوق آئے۔ ٹوگو سے 26 جماعتوں کی اور نائیجر سے 14 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ کل ستر بادشاہان نے شرکت کی۔ نائیجر کے بڑے سلطان گیارہ افراد کے ساتھ 3 ہزار کلومیٹر کا سفر کر کے خود اس جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ 9 دیگر ممالک سے بھی وفود آئے جن میں لنڈن سے مکرم عبدالغنی جہانگیر خان صاحب حضور کے نمائندہ خصوصی کے طور پر تشریف لائے۔ اسی طرح ماریشس، گھانا، نائیجیریا، بورکینافاسو، ٹوگو، ساؤتومے، گیبون اور نائیجر شامل تھے۔

اس جلسہ کی خاص بات یہ تھی کہ اس جلسے میں شمولیت کیلئے ''کنگ آف پاراکو'' اپنے ساتھ 14 بادشاہوں کے جھرمٹ میں گھوڑوں پر سوار ہو کر جلسہ میں آئے۔ مرکز کی طرف سے MTA کی خصوصی ٹیم نے اس تاریخی منظر کو جلسہ گاہ سے ایک کلومیٹر دور سے ریکارڈ کرنا شروع کیا اور آخر تک ریکارڈ کیا۔ یہ جلسہ بینن میں ہونے والے جلسوں میں سب سے بڑا جلسہ تھا۔ الحمدللہ۔

صدر مملکت سے ملاقات

مورخہ 8 جون 2002ء کو صدر مملکت جناب عزت مآب "ماتھیو کریکو" (Mathew Kerekou) نے جماعت احمدیہ کے نمائندگان کو خصوصی ملاقات کے لئے مدعو کیا۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب بینن حافظ احسان سکندر صاحب، مکرم نائب امیر عیسیٰ داؤد صاحب اور جماعت کے چیدہ چیدہ ابتدائی احمدی احباب ایک وفد کی صورت میں ملاقات کے لئے پریذیڈنسی میں حاضر ہوئے۔ صدر مملکت نے 30 منٹ کی ملاقات کی جس میں مکرم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کے عقائد کا تعارف پیش کیا اور ملک میں فلاحی کام جو کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے کئے جا رہے ہیں اور جن کے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ان سے صدر مملکت کو آگاہ کیا اور خصوصاً جماعت کے ماٹو Love for all hatred for none کے مطابق جماعتی کاموں کی نوعیت سے بھی آگاہ کیا۔

اس پر جناب صدر مملکت نے جماعت احمدیہ کے کاموں پر خوشنودی کا اظہار کیا اور بتایا کہ وہ خود جماعت کی طرف سے ان کے ملک میں ہونے والے فلاحی کاموں سے آگاہ ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ جماعت ایسے کاموں کو ان کے ملک میں جاری رکھے گی اور اس راہ میں جہاں بھی جماعت کو ان کی مدد کی ضرورت ہوگی وہ حاضر ہیں۔

یہ کسی بھی احمدیہ وفد کی بینن کے صدر مملکت سے پہلی باقاعدہ ملاقات تھی۔ جناب صدر مملکت نے اس ملاقات میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا بھی شکریہ ادا کیا کہ وہ بینن میں جماعت احمدیہ کو Support کر رہے ہیں۔ (الفضل انٹرنیشنل 5 ستمبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35506 میں مبارکہ قمر بنت مقبول احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 23.280 گرام مالیتی 14000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 650/- روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ قمر بنت مقبول احمد اٹھوال نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد اٹھوال ولد محمود احمد نصیر آباد غالب ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد والد موصیہ

مسل نمبر 35507 میں بشریٰ بیگم زوجہ مقبول احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی 30000/- روپے۔ حق مہر وصول شدہ 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم زوجہ مقبول احمد اٹھوال نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد اٹھوال ولد محمود احمد نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 35508 میں قرۃ العین خان زوجہ آغا یحییٰ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 20000/- روپے۔ طلائی زیورات وزنی 123 گرام 3210 ملی گرام مالیتی 67750/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین خان زوجہ آغا یحییٰ خان ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین وصیت نمبر 28634 گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود وصیت نمبر 32616

مسل نمبر 35509 میں صالحہ رزاق بنت عبدالرزاق قوم حوبان پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی 1050/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صالحہ رزاق بنت عبدالرزاق دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد سعید ولد محمد رشید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35510 میں سکینہ پروین زوجہ مظفور احمد قمر قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 53.240 گرام مالیتی 32844/- روپے۔ حق مہر وصول شدہ 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سکینہ پروین زوجہ مظفور احمد قمر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 مظفور احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 35511 میں طیبہ کوکب بنت رشید الدین قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 4 ماشے مالیتی 2500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/-

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ کوکب بنت رشید الدین دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک چراغ ولد اللہ دتہ دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید الدین والد موصیہ

کیلنڈر 2004ء

ناشر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

ملنے کا پتہ: دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

آج کے دور میں کیلنڈر ہر گھر کی ضرورت ہے۔ سال بھر کی تاریخوں کے ساتھ دنوں کے بارہ میں معلومات لے کر لوگوں کو اس کے مطابق اپنی مصروفیات اور پروگرام معین کرنے کے لئے کیلنڈر کی ضرورت رہتی ہے۔ کیلنڈر لوگوں کو ضروری پیغام پہنچانے کا بھی ذریعہ ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے ایک خوبصورت رنگین کیلنڈر 2004ء شائع کیا ہے۔ مجلس مقامی ربوہ کی یہ پہلی کاوش ہے۔ کورنگ پیپر کے علاوہ یہ کیلنڈر چار صفحات پر مشتمل ہے جو کہ 14x19 انچ کے آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے۔ بیرونی صفحہ بلیک اینڈ وائٹ ہے اور اس پر اندرونی چاروں صفحات کو چھوٹا کر کے طبع کر دیا گیا ہے۔ کیلنڈر کا پہلا صفحہ جو جنوری سے مارچ کے مہینوں پر مشتمل ہے اس میں عبادات اور دعاؤں کا پیغام دیا گیا ہے۔ بیت الفتوح لندن کی خوبصورت تصویر درمیان میں ہے جب کہ اس کے ساتھ نماز کے بارہ میں فرمان الٰہی، حدیث نبویؐ، ارشاد حضرت مسیح موعودؑ اور ارشاد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ درج کیا گیا ہے۔ بیضوی چوکھٹے میں حضور انور کا ارشاد کہ بہت دعائیں کریں بہت دعائیں کریں بہت دعائیں کریں دیا گیا ہے۔

کیلنڈر کا دوسرا صفحہ اپریل سے جون تک ہے جس کا پیغام حصول علم ہے اس میں حضرت سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی تصاویر اور مختصر تعارف کے ساتھ ساتھ حصول علم کے بارہ میں ارشادات بھی درج ہیں۔ تیسرے صفحہ کا موضوع ربوہ کو سرسبز و شاداب کرنے کے بارہ میں ہے۔ چوتھے اور آخری صفحہ میں سگریٹ نوشی اور نشہ آور اشیاء سے اجتناب کرنے کا پیغام دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول کرے اور مقاصد میں کامیاب کرے۔ (ایم۔ ایم۔ طاہر)

بقیہ صفحہ 1

ٹیمپل نے ڈاکٹر صاحب کی 63 سالہ طبی خدمات اور رفاہ عامہ کے کاموں میں نمایاں حصہ لینے کے اعتراف میں دیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے سالانہ اجلاس میں ہونے والی تقریب میں تنظیم کے سیکرٹری نے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب نے 1944ء میں فوج میں کمیشن حاصل کیا دوسری جنگ عظیم میں مشرق وسطیٰ میں خدمات کیں۔ قیام پاکستان کے بعد اپنے علاقہ کی انجمن مہاجرین کے صدر منتخب ہوئے اور مہاجرین کو مفت طبی امداد دی۔ 1960ء میں روٹری کلب کے صدر رہے۔ آپ کا کلینک بلاتمیز مذہب و ملت آج بھی مریضوں کو علاج کی مفت سہولت دے رہا ہے۔ اس کو آپ نے اپنے والد کے نام پر "عظیم ٹرسٹ" کا نام دیا ہے۔ 90 سالہ ڈاکٹر صاحب 1962ء سے اب تک جماعتی خدمات بھی بجا لا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک کرے۔

☆ درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کریں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

☆ مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب کی ہمشیرہ محترمہ ثریا ملک صاحبہ امریکہ میں بعارضہ نمونیہ شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ شافی مطلق خدا انہیں اپنے خاص رحم و کرم سے جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔

ملازمت کے مواقع

☆ برجر پینٹس پاکستان لمیٹڈ کو لاہور سرگودھا اور سیالکوٹ میں سیلز میں گریجویٹس افراد درکار ہیں۔ تفصیلات کیلئے اخبار جنگ مورخہ 29 دسمبر 2003ء ملاحظہ فرمائیں۔

☆ وزارت صحت حکومت پاکستان کو سٹینو گرافر سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، نائب قاصد، چوکیدار اور ایل ڈی سی درکار ہیں۔ تفصیلات جنگ اخبار 29 دسمبر 2003 ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 3 / جنوری 2004ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	ترتیل القرآن
1-40 a.m	مجلس سوال و جواب
2-45 a.m	خطبہ جمعہ
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 a.m	یسرنا القرآن
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	کہکشاں
8-05 a.m	مشاعرہ
9-20 a.m	کوئز۔ انوار العلوم
9-55 a.m	مجلس سوال و جواب
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	فرانسیسی سروس
1-35 p.m	مجلس سوال و جواب
2-40 p.m	یسرنا القرآن
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	تقریر
4-20 p.m	کوئز انوار العلوم
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال و جواب
6-45 p.m	بنگلہ سروس
7-50 p.m	بستان وقفین نو
8-55 p.m	فرانسیسی سروس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 4 / جنوری 2004ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	بستان واقفین نو
2-10 a.m	مجلس سوال و جواب
3-10 a.m	مشاعرہ
4-10 a.m	حکایات شیریں
4-25 a.m	کہکشاں
5-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-35 a.m	تقریر۔ مکرم فرید احمد نوید صاحب
8-00 a.m	خطبہ جمعہ (نشر مکرر)
9-00 a.m	کوئز۔ تاریخ احمدیت
10-00 a.m	بستان واقفین نو
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-50 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	سوال و جواب
2-45 p.m	کوئز انوار العلوم
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	تقریر
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 p.m	خطبہ جمعہ (نشر مکرر)
7-10 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	گلشن واقفین نو
9-10 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

خریداران الفضل متوجہ ہوں

☆ جو قارئین الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ دسمبر 2003ء مبلغ یکصد اٹھاون روپے صرف (Rs.158/=) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

نیا سال مبارک ہو
(کیلنڈر 2004ء ہمارے کلینک سے مفت حاصل کریں)
ہومیوپیتھی میں پہلی بار۔ جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ:۔
1۔ 120 مفرد ادویات (1000) ایک ہزار پوٹینسی میں بمعہ خوبصورت بریف کیس رعایتی قیمت صرف 1500/- روپے (بریف کیس خریدتے وقت اپنی مرضی کے مطابق دوا کی پوٹینسی تبدیل کروا سکتے ہیں)
2۔ 120 تکالیف کیلئے 120۔ زود اثر اور شفا بخش مرکب ادویات بمعہ خوبصورت بریف کیس رعایتی قیمت صرف =/2000 روپے
فون 04524 212399
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ 35460

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	یکم جنوری	زوال آفتاب	12-12
جمعرات	یکم جنوری	غروب آفتاب	5-17
جمعہ	2۔جنوری	طلوع فجر	5-40
جمعہ	2۔جنوری	طلوع آفتاب	7-06

آئینی بل سینٹ سے بھی منظور سینٹ نے بھی آئین میں 17ویں ترمیم کے بل کی بھاری اکثریت سے منظوری دے دی ہے۔ بل کے حق میں 72 ارکان نے ووٹ دیا اور کسی نے مخالفت نہیں کی۔

علاقائی تجارت سے ہی سارک جیسا ادارہ مضبوط ہوگا تاجروں اور صنعتکاروں نے کہا ہے کہ علاقائی تجارت سے ہی سارک جیسا ادارہ مضبوط ہوگا اور سارک اجلاس باہمی تجارت کو فروغ دینے کا سبب بنے گا۔ رکن ملکوں میں باہمی تعاون سے خطے میں صنعتی ترقی کی رفتار تیز ہوگی۔ آزاد تجارت سے پاکستان کا فائدہ کم نقصان زیادہ ہوگا۔

برآمدات اور سرمایہ کاری میں اضافہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں جولائی سے ستمبر 2003ء میں معاشی ترقی کے باعث سال 2003ء میں بھی جی ڈی پی گروتھ میں اضافے کا امکان ہے۔ پہلی سہ ماہی میں بیشتر سہ ماہی اہداف حاصل کر لئے گئے ہیں۔

2003ء میں ڈکیتی، نقب زنی اور گاڑی چھیننے میں کمی ہوئی صوبائی دارالحکومت میں 2003ء کے دوران ڈکیتی نقب زنی اور گاڑی چھیننے کی وارداتوں میں کمی واقع ہوئی جبکہ راہزنی اور چوری کی وارداتوں میں اضافہ ہوا جبکہ مال مسروقہ کی برآمدگی اور عدالتوں کو چالان بھجوانے کی شرح گزشتہ برس سے بہتر رہی۔ لاہور سٹی پولیس کے ترجمان کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ برس 37ہزار 773 مقدمات جبکہ امسال 41ہزار 822 مقدمات درج کئے گئے۔

پی آئی اے کے نئی دہلی اور ممبئی میں دفاتر پی آئی اے نے ہوائی رابطوں کی بحالی کے سمجھوتے کے بعد نئی دہلی اور ممبئی میں اپنے دفاتر دوبارہ قائم کر لئے ہیں۔

92 کلومیٹر کے علاقے میں باڑ بھارت نے پاکستان کے شدید اعتراض کے باوجود لائن آف کنٹرول پر باڑ لگانے کا کام جاری رکھا ہوا ہے۔ اور تقریباً 92 کلومیٹر کے علاقے میں باڑ لگادی ہے۔

پاکستان کی نیوزی لینڈ کو 7وکٹوں سے شکست پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے آخری میچ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو 7وکٹوں سے شکست دے کر سیریز ایک صفر سے جیت لی۔ نیوزی لینڈ نے پہلی اننگ میں 364 رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں 103 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پورے میچ میں پاکستانی فاسٹ باؤلر چھائے رہے۔ شعیب اختر نے دونوں اننگز میں 11 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

دنیا بھر میں 60 دہشت گرد گروپ سرگرم عمل امریکی نیشنل ڈیفنس کونسل فاؤنڈیشن نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں 60 سے زائد دہشت گرد گروپ کام کر رہے ہیں۔ جن میں کئی گروپ ایسے ہیں جو وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں تک رسائی بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فاؤنڈیشن کے مطابق یہ دہشت گرد گروپ غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے خود کو بہتر انداز میں زندہ رکھنے میں کامیاب ہیں۔ ان گروپوں کے لئے ایٹمی ہتھیاروں تک رسائی یا ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری آسان ہوچکی ہے۔ جو اصل تشویش کا باعث ہے۔

جرمن مسلمان جرمنی کے صدر جوہانس راؤ نے کہا ہے کہ جرمن مسلمانوں کے ساتھ دوسرے درجے کے شہریوں کا سلوک نہیں ہونا چاہئے۔ اور نہ ہی وہ دوسرے درجہ کے شہری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرمن مسلمان جرمن معاشرے کا حصہ بن چکے ہیں۔ ایک ٹی وی انٹرویو میں انہوں نے جرمن شہریوں سے کہا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ بہتر ہم آہنگی کا مظاہرہ کریں۔ جرمن معاشرے کو حجاب سے تشویش نہیں ہونی چاہئے۔

میڈیکل چیک اپ لازمی سعودی عرب کی حکومت نے موروثی بیماریوں کی روک تھام کیلئے شادی سے قبل طبی معائنے کو لازمی قرار دے دیا ہے۔ اس بات کا فیصلہ سعودی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اس فیصلے کے تحت خواہشمند جوڑے کا مکمل طبی معائنہ کیا جائے گا اور میڈیکل سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی صورت میں شادی کی اجازت دی جائے گی۔ موروثی بیماریوں کے علاوہ دیگر خرابیوں کی صورت میں شادی سے نہیں روکا جائے گا۔

چین اور یورپی یونین کا مشترکہ سیٹلائٹ چین اور یورپی یونین کا پہلا مشترکہ سیٹلائٹ خلا میں روانہ کر دیا گیا۔ اس خلائی مشن کا مقصد زمین کے مکینیٹک فیلڈ کا جائزہ لینا ہے۔ تاکہ خلا میں ماحولیاتی تبدیلیوں کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں توقع ہے کہ یہ سیٹلائٹ 18 ماہ تک خلاء میں کام کرتا رہے گا۔ اس مصنوعی سیارے ''پروب ون'' کو ڈبل سٹار پراجیکٹ کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا وزن 350 کلوگرام ہے۔

دنیا کا سب سے چھوٹا آلۂ سماعت ڈنمارک کی ایک فرم نے دنیا کا سب سے چھوٹا آلہ سماعت تیار کرلیا ہے۔ جو محض 25 سنٹی میٹر لمبا اور 0.5 سینٹی میٹر چوڑا ہے۔ اس وقت یہ آلہ برطانوی مریضوں کو استعمال کرایا جارہا ہے۔

جاپان کے پہلے عالمی چیمپین باکسر کا انتقال جاپان کے پہلے عالمی چیمپئن باکسر یوشیو شیرائی نمونیہ کی وجہ سے 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انہوں نے 1952ء میں 29 سال کی عمر میں فلائی ویٹ کا عالمی ٹائٹل جیتا اور چار مرتبہ اس کا کامیابی سے دفاع کیا۔

زلزلہ میں مرنے والوں کی تعداد 50ہزار سے زائد ہے

ایران میں حکام کا کہنا ہے کہ قدیم شہر بام میں جمعہ کے روز آنے والے زلزلے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد پچاس ہزار سے زائد ہے۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ اگر ہم یہ مان لیں کہ ہر گھر میں اوسطاً پانچ افراد رہتے ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ مرنے والوں کی تعداد پچاس ہزار تک ہے۔ ایرانی صدر محمد خاتمی نے کہا ہے کہ مرنے والوں کی تعداد یقیناً 40`50 ہزار ہے۔ 28ہزار نعشیں دفن کی جاچکی ہیں۔ 30ہزار زخمی ہیں۔ امدادی ادارے اس وقت زندہ بچ جانے والے ایک لاکھ افراد کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ ایران نے اس قدیم شہر کو دوبارہ بسانے کا عزم کیا ہے۔ گلف کارپوریشن کونسل کے چھ ممالک نے تعمیر نو کیلئے چالیس کروڑ ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ زندہ بچ جانے والے ہزاروں افراد طویل سرد راتیں کھلے آسمان تلے گزار رہے ہیں۔ ملبے سے صرف دو ہزار لوگوں کو زندہ نکالا جاسکا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق بام میں تقریباً 30 ممالک سے تعلق رکھنے والے 1400 اہلکار موجود ہیں۔

ربوہ میں بجلی کی آنکھ مچولی

☆ مورخہ 27 تا 30 دسمبر 2003ء کو ضروری مرمت کے لئے صبح 8:30 سے لے کر 12:30 بجے تک ربوہ میں بجلی بند رہی۔ جس کی اطلاع واپڈا کی طرف سے اخبار الفضل میں شائع کی گئی۔ تاہم گزشتہ چند دنوں سے ان اوقات کے علاوہ ربوہ کے مختلف علاقوں میں بغیر اطلاع کے بجلی بند ہوتی رہی۔ جس سے صارفین اور ربوہ اور گردونواح کے علاقوں کے شہریوں کو پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بجلی کی اس آنکھ مچولی سے نہ صرف الیکٹرک اپلائنسز کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ طلباء اور دیگر افراد بجلی کی غیر موجودگی میں مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔

2003ء میں ٹریفک پولیس کی کارکردگی

ٹریفک پولیس نے یکم جنوری سے 30 نومبر 2003ء تک 6لاکھ 72ہزار 113 چالان کئے جن سے محکمہ کو 9 کروڑ 83لاکھ 65ہزار 50 روپے کا ریونیو حاصل ہوا۔ جبکہ اب تک موٹر سائیکل کے 4ہزار 350 لائسنس اور موٹر کار کے 5ہزار 649 لائسنس بنائے گئے۔ اس کے علاوہ ٹریفک پولیس کی حادثات کے متعلق سالانہ رپورٹ کے مطابق اب تک 356۔ افراد ہلاک ہوئے۔

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات کا مرکز
راجپوت جیولرز
گولبازار ۔ ربوہ
☆ فون نمبر 213160

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

سب سے زیادہ ہومیوپیتھک مجربات (SPECIFIC) بنانے والے ادارہ کی طرف سے احباب جماعت کو
سال نو 2004ء مبارک ہو
کیوریٹو انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان